تیسری زیارت امام حسینؑ

یہ ایک مختصر زیارت ہے جسے سید بن طاوسؒ نے مزار میں نقل کیا اور فرمایا ہے کہ اس زیارت کی فضلیت بہت زیادہ ہے' جابر جعفیؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: تمہارے اور امام حسینؑ کی قبر مبارک کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ میں نے عرض کی کہ ایک دن کی مسافت سے کچھ زیادہ ہے! آپ نے فرمایا کیا تم آنجناب کی زیارت کرنے جایا کرتے ہو؟ میں نے عرض کی کہ ہاں جاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا میں تجھے اس کے ثواب کی خوشخبری نہ دوں؟ میں نے عرض کی ہاں میں آپ پر فدا ہو جاؤں بشارت دیجئے! آپ نے فرمایا کہ بے شک جب تم میں سے کوئی شخص امام حسینؑ کی زیارت کیلئے تیار ہوتا ہے تو آسمان میں فرشتے ایک دوسرے کو خوشخبری دیتے ہیں جب وہ سوار یا پیادہ اپنے گھر سے روانہ ہوتا ہے تو حق تعالیٰ ایک ہزار فرشتے اس پر مقرر کرتا ہے جو روضہ امام حسینؑ پر پہنچنے تک اس کے لیے طلب رحمت کرتے رہتے ہیں پھر فرمایا کہ جب وہ شخص روضہ امام حسینؑ کے دروازے پر پہنچتا ہے تو وہاں کھڑے ہو کر یہ کلمات زبان سے ادا کرتا ہے تو خدائے تعالیٰ ہر کلمے کے بدلے میں اس پر رحمت بھیجتا ہے، میں نے عرض کی کہ وہ کلمات کون سے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ وہ کلمات یہ ہیں:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں آپ پر سلام ہو اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں

یَا وَارِثَ إِبْرَاهِیمَ خَلِیلِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوسَی کَلِیمِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ

آپ پر سلام ہو اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

عِیسَی رُوحِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ رُسُلِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عَلِیٍّ

آپ پر سلام ہوا ے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث

أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ وَخَیْرِ الْوَصِیِّینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِیِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِی الْمَرْضِیِّ

جو مومنوں کے امیر اور اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں آپ پر سلام ہوا ے حسنؑ کے وارث جو پسندیدہ پاک راضی شدہ پسندیدہ ہیں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الصِّدِّیقُ الْاَکْبَرُ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْوَصِیُّ الْبَرُّ التَّقِیُّ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

آپ پر سلام ہو کہ آپ ہی صدیق اکبر ہیں آپ پر سلام ہو اے وصی جو نیک کردار پرہیز گار ہیں سلام ہو آپ پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَأَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّينَ

اور ان روحوں پر جو آپ کے آستانے پر حاضر ہوتی ہیں اور یہاں اپنی سواریاں کھڑی کرتی ہیں سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں

بِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ،

پر جو آپکے گرد رہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی زکوۃ ادا کی ہے نیک کاموں کا حکم فرمایا اور برے کاموں سے منع کیا

وَجَاهَدْتَ الْمُلْحِدِينَ، وَعَبَدْتَ اللهَ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ .

آپ نے بے دینوں سے جہاد کیا اور خدا کی بندگی میں رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

پھر ضریح مبارک کی طرف چلے کہ اس کے اٹھائے جانے اور رکھے جانے والے ہر قدم کے بدلے میں اس کو ایسے شہید راہ خدا کا ثواب ملے گا جو اپنے خون میں غلطان ہو جب ضریح پاک کے قریب پہنچے تو رک جائے اور اپنا ہاتھ قبر شریف سے مس کرتے ہوئے یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِي اَرْضِهِ .

آپ پر سلام ہوا ے خدا کی زمین پر اس کی حجت۔

اسکے بعد نماز پڑھے کہ وہاں بجالائی گئی ہر رکعت کے عوض اسے اس شخص A ثواب ملے گا جو ہزار حج وعمرہ بجا لا چکا ہو ہزار غلام آزاد کیا ہو اور کسی پیغمبر مرسل کے ہمراہ رہ کر ہزار مرتبہ جہاد کیا ہو تھوڑے سے فرق کیساتھ اس روایت کا مضمون مفضل بن عمر کی روایت میں ذکر ہو چکا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com